
374

30:سورۃ الروم

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
30	سُوۡرَۃُ الرُّوۡم	84	مکی	6	60	21	اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10: مجوسیوں اور رومیوں کی ایک جنگ کی طرف اشارہ۔ اس حقیقت کا بیان کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ ایک مقرر وقت اور کسی خاص مقصد کے لئے ہے۔ مشرکین کو انتباہ کہ ماضی میں ان کفار سے بھی زیادہ طاقتور قومیں تھیں لیکن نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کر دی گئیں۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ہی جانتے ہیں) اگلی آیات کا پس منظر مجوسیوں اور رومیوں کے درمیان ایک جنگ ہے
جس میں رومی مغلوب ہو گئے تھے۔ مجوسی مشرک تھے جب کہ رومی نصرانیت کے پیروکار ہونے
کے ناطے اہل کتاب تھے، مشرکین کی ہمدردیاں مجوسیوں کے ساتھ تھیں جبکہ مسلمان رومیوں
سے ہمدردی رکھتے تھے۔ اس جنگ کے بعد مشرکین نے مسلمانوں کو طعنے دینے شروع کر دیئے
تھے کہ جس طرح رومی اہل کتاب ہار گئے ہیں اسی طرح ایک دن یہ مسلمان بھی مغلوب ہو جائیں
گے۔ ان آیات میں مستقبل میں رومیوں کی فتح کے بارے میں ایک پیش گوئی کی گئی ہے جو بالآخر
پوری ہوئی اور رومی نو سال کے بعد غالب آ گئے غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۙ﴿۲﴾ فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَ
ہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ سَیَغۡلِبُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ فِیۡ بِضۡعِ سِنِیۡنَ ۬ؕ اہل روم قریب ہی کی
سرزمین میں مغلوب ہو گئے لیکن وہ مغلوب ہونے کے بعد دس سال سے بھی کم
عرصہ میں دوبارہ غالب آ جائیں گے غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ یہ غیب ہی کی خبر تھی

کہ مستقبل میں اہل روم غالب آجائیں گے لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ اللہ ہی
کے حکم سے ہوا جو پہلے ہوا اور اللہ ہی کے حکم سے ہو گا جو بعد میں ہو گا وَ يَوْمَىِٕذٍ
يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ وہ دن ہو گا کہ
مسلمان اللہ کی نصرت پر خوشیاں منائیں گے اور اللہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۵﴾ اور وہی ہے بڑا زبردست اور ہر وقت رحم کرنے والا
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ یہ
اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ اس
بات کو نہیں جانتے يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَ هُمْ عَنِ
الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ یہ لوگ دنیا کی صرف ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں اور
آخرت کی زندگی سے بالکل غافل ہو گئے ہیں۔ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ کیا ان لوگوں نے کبھی اپنے دل میں غور و فکر نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں اور
زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے کسی خاص مصلحت اور صرف ایک مقررہ
مدت تک کے لئے ہی پیدا کیا ہے وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ
لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اور ان میں سے بہت سے لوگ قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش
ہونے کے منکر ہیں اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کیا اِن لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا

کہ وہ نافرمان قومیں جو اِن سے پہلے گزری ہیں اُن کا کیا انجام ہوا كَانُوْٓا اَشَدَّ
مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ وہ لوگ قوت میں بھی اِن سے زیادہ تھے اور اُن کے باغات
اور کھیتیاں بھی اِن سے زیادہ تھیں اور اُن کی آبادیاں بھی اِن لوگوں سے زیادہ تھیں،
اُن کے پاس بھی ہمارے رسول واضح اور کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تھے فَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿۹﴾ پھر اللہ کی یہ شان
نہ تھی کہ وہ اُن پر ظلم کرتا بلکہ خود اُن لوگوں ہی نے اپنے اوپر ظلم کیا ثُمَّ كَانَ
عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ آخر کار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا انجام بھی برا ہی ہوا
کیونکہ انہوں نے آیات الٰہی کی تکذیب کی اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے [رکوع ۱]